اے مسجد اقصیٰ

نصرت شاہجہانپوری

اے مسجد اقصیٰ تو مری فکر کی تنویر — تو عشق کی تعمیر ہے تو درد کی تفسیر
تو میری وفاؤں کی ہے منہ بولتی توقیر — تو میرا مقدر ہے، مرا شوق سراپا

اے مسجد اقصیٰ

ٹوٹی ہے قیامت ترے ہر ماہ جبین پر — تڑپی ہے نئی برق ستم قلب حزیں پر
خون بہتا ہے ہر سمت تری پاک زمین پر — دیکھا نہیں جاتا ترے غم کا تماشا

اے مسجد اقصیٰ

مانا کہ ستمگر ہے، جفاکار ہے دشمن — غاصب ہے ریاکار ہے مکّار ہے دشمن
خونخوار ہے خوں بار ہے غدار ہے دشمن — یہ دشمن دیں نذر فنا ہو کے رہے گا

اے مسجد اقصیٰ

یہ جبر کا سیلاب ہے یہ ظلم کا طوفان — یہ شعلہ نمرود ہے یہ فتنہ شیطان
یہ دور دغا کا ہے ابھرتا ہوا ہیجان — مٹ جائیگا یہ دور دغا، خطرہ اعدا

اے مسجد اقصیٰ

یہ دشمن دیں بڑھ کے بہت بول رہا ہے — یہ امن کے دامن میں لہو گھول رہا ہے
پھر جنگ و جدل کیلئے پر تول رہا ہے — ہم اس سے خبردار ہیں، ہشیار ہیں ہر جا

اے مسجد اقصیٰ

ہم تیرے طلبگار ہیں ہم تیرے نگہدار — ہم تیرے سپاہی ہیں مجاہد ہیں وفادار
ہم عزم کے ہاتھوں میں ہیں چلتی ہوئی تلوار — ہم جوشِ شہادت کا ہیں بہتا ہوا دھارا

اے مسجد اقصیٰ

چمکے گا تری عزت و حرمت کا ستارا — آزادی و خوشحالی و نصرت کا ستارا
آسودگی و عظمت و شوکت کا ستارا — کٹ جائے گا تاریکیٔ ایام کا گھیرا

اے مسجد اقصیٰ

بجتا ہے ترے نام کا کونین میں ڈنکا — ہر سو ہے ترے خونِ شہیداں کا اجالا
تیرے لئے ہے سینہ سپر ملّت بیضا — تیرے لئے مرنا بھی ہے تیرے لئے جینا

اے مسجد اقصیٰ